

خس و خاشاک گلزار ادب سیر رہ گئے گل کہ
 قیامت تک شہادت دیں گے تیری دیدہ بزی
 ادب کے جسم و جاں کو تیرے تحقیقی مضامین سے
 قیامت تک کرے گا فخر اپنی خوش نصیبی پر
 ہزاروں اہل علم و فن کی تخلیقات پر بھاری
 وہ خنداں عمر گزری جس کی ماحول رواستیاں
 عقیدت سے ہے تیرا مدح خواں محمود شیرانی!

نشی احمد رضا خاں
 رضا شوکتی
 جنہوں نے علم کی سارے جہاں میں کی گل افشانی
 کہ جو تھے پیکرِ انساں میں گویا فضلِ ربّانی
 جو ہم سے ہو گئے رخصت ہوئے جو داخلِ جنّت
 وہی تھے حافظِ قرآنِ رضا، محمود شیرانی

۲۸ فروری ۱۹۰۷ء

رضا شوکتی